سوال

(351) دس ایکٹر کپاس پر کتنا عشر ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی دس ایکڑ کپاس بوتا ہے ہر ایک ایکڑ پر دو ہزار روپے خرچ آتا ہے اور کل آمدن ۲۰ من ہوتی ہے، کیا اب اس پر عشر ہوگا اور اس پر کوئی قرض بھی نہیں؟ (سائل: خلیل الرحمن بصری) (۹ اگست ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ فصل پر دو طرح کا خرچ آتا ہے ایک وہ ہے جو زمیندار کے لیے ضروری ہے جیسے بیل، ٹریکٹر یا لوہار اور ترکھان کی مزدوری۔ یہ اشیاء چونکہ کھیتی کے لوازمات میں داخل ہیں۔ لہٰذا عشر دینے کے وقت ان کی اجرت نہ کاٹی جائے۔ البتہ مزدوری کی اجرت کاٹی جا سکتی ہے۔ اسی طرح ٹھیکہ اور مالیہ نکال کر عشر ادا کرے اور آبیانہ الگ نہ کرے کیونکہ نہری زمین کو کنوئیں کے حکم میں سمجھنا چاہیے یعنی عشر کی بجائے نصف عشر یعنی بیسواں حصہ ادا کرے۔ سوال میں مذکورہ مجمل خرچ کو اسی معیار پر پرکھنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، کتاب الصوم: صفحہ:301

محدث فتویٰ